کراچی یونین آف جرنلسٹس

میمورنڈم آف ایسوسی ایشن

یہ تنظیم کراچی کے کارکن صحافیوں کی ٹریڈ باڈی ہے۔اس تنظیم کا نام ''کراچی یونین آف جرنلسٹس'' ہوگا،اسے آئندہ ''یونین'' لکھا جائے گا۔

اغراض ومقاصد

1۔ پیشہ صحافت سے وابستہ افراد کی قابلیت ان کے معیار اور مرتبے کو بہتر بنانا۔

2۔ پاکستان میں صحافت اور صحافیوں کے جائز مفادات کا تحفظ اور ان کا فروغ،ان میں پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس کی رُکن تنظیموں کے ارکان بھی شامل ہوں گے۔

3۔اپنے ارکان کے قانونی حقوق بشمول وہ حقوق جو ان کے معاوضوں اور حالات کار سے متعلق ہوں کے تحفظ کے لیے اقدامات۔

4۔کسی بھی پیشہ ورانہ تنازع (TRADE DISPUTE) کی صورت میں اپنے ارکان کے جائز مفادات کے تحفظ کیلیے اقدامات۔

5۔ جہاں اور جب کبھی ضروری ہو تو ملازمت کے حصول کے لیے اپنے ارکان کی معاونت

6۔صحافت سے متعلق قانون اور اس کے اطلاق کا درست تعین کرنا اور اگر ارکان کے پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی کے لیے ضروری ہو تو کسی نئے قانون کی منظوری یا پُرانے قانون میں ترمیم کے لیے اقدامات۔

7۔جب ارکان اپنے پیشہ ورانہ فرائض کی ادائیگی میں مصروف ہوں تو ان کی نگرانی (SUPERVISION) کرنا اور ان امور میں اپنا کردار ادا کرنا جو ارکان کے پیشہ ورانہ طرز عمل سے متعلق ہوں۔

8۔اپنے ارکان کی بہبود کے لیے مختلف فنڈ قائم کر کے ان کا انتظام کرنا۔ان میں بے روزگاری فنڈ، ریٹائرڈ ارکان کے لیے بہبود فنڈ، فلاحی فنڈ اور کسی رُکن کے انتقال کی صورت میں اس کے لواحقین کی مدد کے لیے قائم Death

کراچی یونین آف جرنلسٹس

Compensation اور دیگر فنڈ شامل ہو سکتے ہیں۔

9۔ اگر حالات سازگار اور وسائل دستیاب ہوں تو تنظیم کے ترجمان جریدے کی اشاعت شروع کرنا۔

10۔ آزادی صحافت کا تحفظ، اسے برقرار رکھنا اور اگر یہ آزادی حاصل نہ ہو تو اس کے لیے جدوجہد کرنا۔

11۔ اگر کوئی رُکن صحافت کے اخلاقی ضابطوں اور اصولوں کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو یا اُس کا کوئی عمل صحافی برادری کے اجتماعی مفادات سے متصادم پایا جائے تو ایسے رُکن کے خلاف کارروائی کرنا۔

کراچی یونین آف جرنلسٹس کا آئین

1۔ پاکستانی قومیت کے حامل وہ تمام کارکن صحافی جو کراچی میں خدمات انجام دے رہے ہیں یونین کی رکنیت کے لیے اہل ہوں گے۔ ان میں پاکستانی اداروں کے علاوہ غیر ملکی خبر رساں اداروں کے ملازمین بھی شامل ہوں گے۔ وہ کارکن صحافی بھی یونین کی رُکنیت کے حقدار ہوں گے جو ملک سے باہر خدمات انجام دیتے ہوں لیکن ان کے آجر خبر رساں ادارے کا صدر مقام کراچی ہی ہو۔ رُکنیت کے استحقاق سے متعلق یہ صراحت رُکنیت کے معاملے پر اس آئین میں درج دیگر متعلقہ قواعد سے مشروط ہوگی۔

2۔ تنظیمی اعتبار سے یونین

اے) جنرل کونسل اور

بی) ایگزیکٹو کونسل پر مشتمل ہوگی

اے)۔ جنرل کونسل

یہ کراچی یونین آف جرنلسٹس کی جنرل کونسل ہوگی جسے آئندہ صرف جنرل کونسل کہا جائیگا، یہ کونسل یونین کی مکمل رُکنیت کے حامل تمام ارکان پر مشتمل ہوگی، جنرل کونسل یونین کا مقتدر ادارہ (سپریم باڈی) ہوگا۔ اسے یونین کے تمام معاملات میں مکمل استحقاق اور حتمی اختیارات حاصل ہوں گے۔

بی)۔ ایگزیکٹو کونسل

یہ یونین کی ''ایگزیکٹو باڈی'' ہوگی جو یونین کے صدر، دو نائب صدور، ایک جنرل سیکریٹری، 2 جوائنٹ سیکریٹریوں خزانچی اور ایگزیکٹو کونسل کے 7 ارکان پر مشتمل ہوگی، ان تمام عہدیداروں اور ارکان کا انتخاب اس آئین میں درج طریقے اور متعلقہ شقوں کے مطابق ہوا کرے گا، تاہم کوئی بھی عہدیدار اور ایگزیکٹو کونسل کا رُکن لگاتار 2

میعادوں سے زائد مدت کے لیے اسی عہدے یا نشست پر فائز نہیں ہو سکے گا۔

جنرل کونسل کے اختیارات

جنرل کونسل کو درج ذیل اختیارات حاصل ہونگے۔

i) عہدیداروں، ایگزیکٹو کونسل کے ارکان اور پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس میں نمائندگی کے لیے مندوبین کا انتخاب۔

ii) یونین کی سالانہ رپورٹ، بجٹ اور اگر حسابات کا کوئی تخمینہ یا جدول ہو تو اس کی منظوری دینا۔

iii) کونسل ارکان کی تعداد کی دو تہائی اکثریت سے یونین کے آئین میں ترمیم کرنا۔

iv) یونین کے کسی عہدیدار کیخلاف تحریک عدم اعتماد پیش ہونے کی صورت میں اس تحریک پر غور اور قواعد کے مطابق اسے منظور یا کوئی اور کارروائی کرنا

v) یونین کے میمورنڈم آف ایسوسی ایشن کے مطابق یونین کے جائز مفادات اور مقاصد کا تحفظ اور ان کے فروغ کے لیے اقدامات کرنا

ایگزیکٹو کونسل کے اختیارات

1۔ یونین کے تمام امور سے متعلق تمام انتظامی (ایگزیکٹو) اختیارات ایگزیکٹو کونسل کو حاصل ہوں گے، آئین کی دیگر شقوں سے متصادم نہ ہو تو ایگزیکٹو کونسل کو یونین کے جائز مفادات اور اغراض و مقاصد کو فروغ دینے اس کا انتظام چلانے اور کارکردگی کو بہتر بنانے کے لیے تمام ضروری فیصلے اور اقدامات کرنے کے مکمل اختیارات حاصل ہوں گے۔

2۔ یونین کی جانب سے اس کے فنڈز کا انتظام و انصرام، فنڈ کے لیے رقوم وصول کرنا، اکاؤنٹ میں جمع کرنا اور یونین امور کی انجام دہی کے لیے ادائیگیاں کرنے کا اختیار بھی ایگزیکٹو کونسل کو حاصل ہوگا۔

3۔ یونین کے مالی اور دیگر مفادات کی تکمیل کے لیے ضروری ہو تو یونین کی جانب سے کسی بھی فریق کے خلاف مقدمہ دائر کرنے سمیت قانونی کارروائی کرنا۔

4۔ اگر یونین کے کسی عہدیدار یا رُکن پر غبن یا فنڈز میں خورد برد کا الزام ہو تو ایسے عہدیدار یا رُکن کیخلاف قانونی کارروائی کرنا۔

کراچی یونین آف جرنلسٹس

5۔ کسی اور فرد، افراد یا ادارے کے ذمے یونین کی کوئی رقم ہو اور اس کی وصولی ممکن نہ رہی ہو یا اس کے لیے اس قدر کثیر اخراجات ناگزیر ہو جائیں جن کی بنا پر اس رقم کی وصولی سود مند نہ رہے تو ایسی صورت میں اس قابل وصولی رقم کو باقاعدہ طور پر ناقابل وصول (BADDEBT) قرار دینا۔

6۔ ایگزیکٹو کونسل کو یونین کے قواعد و ضوابط اور بائی لاز کی تدوین کا اختیار حاصل ہوگا، بشرطیکہ نئے مرتب کئے جانے والے قواعد و ضوابط یونین کے آئین سے متصادم اور اس کے منافی نہ ہوں۔

7۔ یونین کے مختلف امور کی انجام دہی کے لیے ایگزیکٹو کونسل وقتاً فوقتاً مختلف ''کمیٹیاں'' تشکیل دیا کرے گی، اسے ان کمیٹیوں کی تشکیل کے علاوہ ان کے سیکریٹریوں کے تقرر کا بھی مکمل اختیار حاصل ہوگا۔

8۔ اگر ایگزیکٹو کونسل یہ سمجھتی ہے کہ کبھی کسی خاص مقصد کی خاطر کسی بھی شخص کو جو کونسل کا رُکن نہ ہو، ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس میں بلانا ضروری ہے تو ایگزیکٹو کونسل اسے اجلاس میں خصوصی طور پر شرکت کیلیے مدعو کر سکتی ہے۔

9۔ اگر یونین کے کسی عہدیدار یا کونسل کے کسی رُکن پر غبن، یونین کے فنڈز میں خورد برد یا یونین کے خلاف سرگرمیوں میں ملوث ہونے کا الزام ہو تو ایگزیکٹو کونسل ایسے عہدیدار یا رُکن کو معطل کر کے اسے بطور عہدیدار یا رُکن اپنے فرائض کی انجام دہی سے روکنے کا اختیار رکھتی ہے۔

10۔ یونین کے جس عہدیدار یا رکن کو ایگزیکٹو کونسل کی جانب سے معطل کر دیا جائے وہ 30 روز کے اندر اپنی معطلی کے خلاف جنرل کونسل میں اپیل دائر کرنے کا حقدار ہوگا۔

11۔ اگر کوئی رکن جان بوجھ کر اور متواتر یونین کے قواعد و ضوابط کی خلاف ورزی کرے یا ایگزیکٹو کونسل کو یہ اطمینان ہو جائے کہ ایسے شواہد موجود ہیں کہ اس کا طرز عمل پیشہ صحافت کے وقار کے منافی، ایک شریف انسان کے کردار کے برعکس یا یونین کی شہرت اور اس کے وقار کے منافی ہے تو ایگزیکٹو کونسل کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ ایسے رکن کو قواعد کے مطابق متنبہ کرے (وارننگ جاری کرے) اور اس کے بعد معطل کر دے یا پھر یونین سے اس کی رکنیت ختم کر دے، جس رکن کے خلاف یہ کارروائی کی جائے اسے یہ حق حاصل ہوگا کہ اسے جس تاریخ کو ایگزیکٹو کونسل کے اس اقدام کی اطلاع دی جائے، اس کے 30 روز کے اندر وہ ایگزیکٹو کونسل کے اس فیصلے کیخلاف جنرل کونسل میں اپیل دائر کر دے۔

12۔ اگر کوئی ایسا معاملہ درپیش ہو جس کے بارے میں یونین کے آئین میں کوئی واضح ہدایت یا طریقہ کار درج نہ ہو تو ایسی صورت میں ایگزیکٹو کونسل کو یہ حق حاصل ہوگا کہ وہ اپنی صوابدید کے مطابق کوئی ایسا اقدام کرے جو یونین کے آئین کی روح کے مطابق ہو۔

کراچی یونین آف جرنلسٹس

رکنیت (MEMBERSHIP)

یونین کی رکنیت کی درج ذیل اقسام/ درجات ہوں گے

(1) مکمل رکن (FULL MEMBER)

(2) جونیر رکن (JUNIOR MEMBER)

(3) ایسوسی ایٹ رکن (ASSOCIATE MEMBER)

(4) تاحیات رکن (LIFE MEMBER)

رکنیت کے لیے اہلیت (Qualification for Membership)

مکمل رکن

وہ تمام افراد جو کم ازکم 2 سال سے کسی ادارے کے صحافتی عملے کے رکن ہوں یا پھر اپنے طور پر کم از کم ایک برس سے کوئی صحافتی کام کرتے ہوں اور اسی سرگرمی سے حاصل آمدنی پر وہ انحصار کرتے ہوں تو ایسے اشخاص یونین کی جنرل کونسل کے رکن بننے کے حقدار ہوں گے، تاہم اس کے لیے یہ شرط بھی عائد ہوگی کہ وہ کسی اخبار کے پروپرائٹر، مینجنگ ایڈیٹر یا کسی اخباری ادارے کے ڈائریکٹر یا پروپرائٹر نہ ہوں۔

جونیئر ارکان (Junior Member)

وہ نوجوان جن کی عمر 16 برس سے زائد لیکن 21 سال سے کم ہو اور جنہیں پیشہ صحافت سے وابستہ ہوئے ایک سال کی مدت پوری نہ ہوئی ہو۔

ایسوسی ایٹ رکن (Associate Member)

ایک ایسا صحافی جو خود اپنا اخبار یا جریدہ شائع کرتا ہو وہ یونین کا ایسوسی ایٹ رکن بن سکتا ہے، تاہم اس کی رکنیت اس بات سے مشروط ہوگی کہ اس نے اپنے ادارے میں کسی کارکن صحافی کو ملازم نہ رکھا ہو، اگر اس شرط کی خلاف ورزی کرتے ہوئے ایسے صحافی نے کسی اور صحافی کو اپنے ادارے میں ملازم رکھا تو یہ سمجھا جائے گا کہ اس کی ایسوسی ایٹ رکنیت فوری ختم ہو چکی ہے۔

کراچی یونین آف جرنلسٹس

تاحیات رکن (Life Member)

وہ اشخاص جنہوں نے یونین یا پیشہ صحافت کے لیے گرانقدر خدمات انجام دی ہوں تو انہیں ایگزیکٹو کونسل یونین کا تاحیات رکن بنا سکتی ہے۔ تاہم ایسے کسی بھی شخص کو اس وقت تک رکن تصور نہیں کیا جائے گا جب تک کہ ایگزیکٹو کونسل رکنیت کے لیے اس کی درخواست کو منظور کر کے اسے باقاعدہ آگاہ نہ کردے، یہ بھی ضروری ہے کہ درخواست رکنیت کی منظوری کے بعد اس شخص نے داخلہ فیس (Admission Fee) اور کم از کم 3 ماہ کی رکنیت فیس (Subscription Fee) ادا کر دی ہو، جب تاحیات رکنیت کے خواہشمند شخص کی جانب سے درخواست ایگزیکٹو کونسل کو وصول ہو جائے تو ایگزیکٹو کونسل کے لیے لازمی ہو گا کہ وہ اس درخواست کی وصولی کی تاریخ سے ایک ماہ کے اندر کوئی فیصلہ کر کے درخواست گزار کو مطلع کر دے۔

مکمل رکن کے بارے میں وضاحت

صحافتی عملے سے مراد خبروں سے متعلق اداروں بشمول روزانہ شائع ہونے والے اخباروں، خبروں اور ان پر کیے گئے تبصروں پر مشتمل ہفت روزہ جریدوں اور خبر ایجنسیوں کے وہ ملازمین ہیں جو صحافتی فرائض کی انجام دہی کے لیے ملازم رکھے گئے ہیں یا صحافتی خدمات انجام دے رہے ہیں۔ کارکن صحافیوں سے مراد درج بالا اداروں کے صحافتی عملے Journalistic Staff کے علاوہ ایسے فری لانس صحافی ہیں جو بطور ایک پیشہ ورانہ ذریعہ روزگار صحافت پر ہی انحصار کرتے ہیں، کارکن صحافیوں میں وہ کارٹونسٹ اور پریس فوٹوگرافر بھی شامل ہیں جو کسی صحافتی ادارے کے کل وقتی ملازم (Full Time Employee) ہوں، تاہم ان میں وہ صحافی شامل نہیں ہوں گے جو براہ راست کسی حکومت سے اپنی تنخواہ حاصل کرتے ہیں۔

ارکان کے حقوق و فرائض

1۔ صرف مکمل ارکان یونین کی جنرل کونسل کے رکن ہوں گے اور ایگزیکٹو کونسل کے رکن بننے کے اہل ہوں گے، مکمل ارکان یونین کے کسی عہدے کے لیے الیکشن لڑنے اور ان انتخابات میں ووٹ ڈالنے کے حقدار بھی ہوں گے۔

2۔ یونین کے آئین کی دیگر شقیں اگر مزاحم نہ ہوں تو کونسل رکن کو جنرل کونسل کے اجلاس میں سوال کرنے اور قواعد کے مطابق جنرل سیکریٹری کو نوٹس دینے کے بعد جنرل کونسل کی منظوری کے لیے قرارداد پیش کرنے کا حق بھی حاصل ہو گا۔

کراچی یونین آف جرنلسٹس

3۔ جنرل کونسل کے ارکان کو یہ حق بھی حاصل ہوگا کہ وہ یونین کے حسابات سمیت دیگر ریکارڈ کا معائنہ کرسکیں، تاہم اس کے لیے یونین کے جنرل سیکریٹری کو کم از کم 7 روز کا نوٹس دینا ضروری ہوگا۔

4۔ اگر یونین کے کسی مکمل رکن نے 3 ماہ سے زائد مدت سے یونین کی فیس جمع نہیں کرائی ہے تو اسے نہ تو الیکشن میں عہدیدار بننے کا حق ہوگا اور نہ ہی وہ جنرل کونسل کے اجلاس میں شرکت کرسکے گا، اگر کسی مکمل رکن نے 6 ماہ سے زائد عرصے سے یونین کی فیس ادا نہیں کی ہے تو جنرل سیکریٹری اسے باقاعدہ نوٹس جاری کرے گا، اگر متعلقہ مکمل رکن نوٹس کی وصولی کے 14 روز کے اندر اپنی فیس کے تمام بقایا جات ادا نہیں کرے تو ایسے مکمل رکن کا نام ارکان کی فہرست سے خارج کیا جاسکتا ہے۔

5۔ اوپر بیان کردہ قاعدہ نمبر 4 کے تحت جس مکمل رکن کی رکنیت ختم کردی گئی ہو اگر وہ اپنی فیس کے تمام بقایا جات ادا کردے تو یونین کے رکن کی حیثیت سے اس کے عمومی حقوق (Common Rights) بقایا جات ادا کرتے ہی بحال ہوجائیں گے، تاہم کونسل رکن کی حیثیت سے مکمل رکن کو قاعدہ نمبر 1-2 اور 3 کے تحت جو خصوصی حقوق (Special Rights) حاصل تھے وہ فوری نہیں بلکہ مکمل رکن کی حیثیت سے بحالی کے 2 ماہ پورے ہونے کے بعد بحال ہوں گے۔

6۔ یونین کے آئین میں درج دیگر تصریحات اگر متصادم نہ ہوں تو ایسوسی ایٹ رکن، یونین کی جانب سے فراہم کردہ سہولتوں سے استفادے کا حقدار ہوگا، تاہم وہ نہ تو انتخابات میں ووٹ دینے کا اہل ہوگا اور نہ ہی کسی عہدے کے لیے انتخاب لڑسکے گا۔

عہدیداروں کے اختیارات

صدر

1۔ صدر، یونین کا آئینی سربراہ ہوگا اور اسے وہ تمام اختیارات اور مراعات حاصل ہوں گی جو اس عہدے کے ساتھ لازم وملزوم ہیں، صدر کو اپنے ان آئینی اختیارات کے استعمال کا مکمل حق حاصل ہوگا۔

2۔ ایگزیکٹو کونسل اور جنرل کونسل کے تمام اجلاسوں کی صدارت بھی یونین کا صدر کیا کرے گا۔

3۔ یونین جن سب کمیٹیوں کی تشکیل کریگی، صدر بلحاظ عہدہ ان تمام سب کمیٹیوں کا چیئرمین ہوگا اور اس حیثیت میں اپنے اختیارات استعمال کرے گا۔

4۔اگر کسی بھی معاملے پر ووٹنگ میں ارکان کے ووٹ مساوی ہوں تو صدر اس تجویز کی حمایت یا مخالفت میں اپنا ووٹ (فیصلہ کن ووٹ) استعمال کرنے کا مکمل حقدار ہوگا۔

5۔ایگزیکٹو کونسل کی منظوری لینے کے بعد صدر یونین سے تنخواہ/ معاوضے کے عوض خدمات فراہم کرنے والے عملے Paid Staff کا تقرر کر سکے گا۔

6۔صدر وہ تمام اختیارات استعمال کرے گا جو یونین کی بلا رکاوٹ اور عمدہ کارکردگی کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہوتے ہیں۔

7۔صدر تمام اجلاسوں میں ڈسپلن اور نظم وضبط (Order) برقرار رکھے گا، اجلاسوں میں پر امن ماحول کو یقینی بنانے کے لیے صدر تمام ضروری اقدامات کا مجاز ہوگا۔

8۔ہر اجلاس کی کارروائی مکمل ہونے کے بعد اس کی روداد (Minuites) تحریر کیے جائیں گے جن کی آئندہ میٹنگ میں توثیق ہوا کرے گی۔توثیق کے بعد صدر اجلاس کی روداد (Minutes) پر دستخط کیا کرے گا۔

9۔کسی بھی اجلاس میں جو پوائنٹ آف آرڈر اٹھائے جائیں گے ان پر صدر فیصلہ صادر کرے گا جو حتمی ہوگا۔

10۔اگر کسی اجلاس میں ایسا کوئی معاملہ پیش کیا جائے جو ایجنڈے میں شامل نہ ہو تو اس کے باوجود بھی صدر کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ اگر وہ ضروری سمجھتا ہے تو اس معاملے کو اجلاس میں پیش کرنے کی اجازت دیدے۔

11۔یونین کے عملے (تنخواہ/ معاوضے پر خدمات انجام دینے والے عملے) کے کسی بھی فرد کیخلاف اگر کارروائی ضروری ہو تو ایگزیکٹو کونسل کی منظوری کے بعد صدر عملے کے متعلقہ رکن کو سزا دینے، معطل کرنے اور ملازمت سے برخاست کرنے کا مجاز ہوگا۔

نائب صدر

1۔یونین کے صدر کی غیر موجودگی (ملک میں عدم موجودگی یا تحریری تعطیلات) میں نائب صدر بطور صدر فرائض انجام دے گا، ایسی صورت میں نائب صدر کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو صدر کو حاصل ہوتے ہیں۔

جنرل سیکریٹری

1۔جنرل سیکریٹری یونین کا انتظامی سربراہ (Chief Executive Officer) ہوگا۔

2۔یونین کے تمام منصوبوں، اسکیموں، پروگراموں اور منظور شدہ قراردادوں پر عملدرآمد کا ذمے دار جنرل سیکریٹری

ہوگا، جنرل سیکریٹری کے فرائض میں یہ بات بھی شامل ہوگی کہ وہ جنرل کونسل اور ایگزیکٹو کونسل کے علاوہ تمام سب کمیٹیوں کے (جو وقتاً فوقتاً تشکیل دی جائیں) تمام اجلاسوں کی کارکردگی کا ریکارڈ محفوظ رکھے گا۔

3۔ ایگزیکٹو کونسل اور جنرل کونسل کی جانب سے وہ یونین کی نمائندگی (نام استعمال) کرتے ہوئے تمام خط و کتابت کرے گا، تمام اجلاسوں، تقاریب اور دعوتوں (Functions) کا انتظام بھی جنرل سیکریٹری کی ذمے داری ہوگی۔

4۔ جنرل سیکریٹری یونین کے خزانچی سے مختلف امور کی انجام دہی کے لیے رقم حاصل کیا کریگا، تاہم اس کا فرض ہوگا کہ ان رقوم کے خرچ کا باقاعدہ ریکارڈ مکمل اور محفوظ رکھے۔

5۔ یونین کی جنرل کونسل کے اجلاس میں سالانہ رپورٹ بھی جنرل سیکریٹری پیش کیا کرے گا۔

6۔ جنرل سیکریٹری کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو اس عہدے پر مامور فرد کو حاصل ہوتے ہیں اور جو یونین کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کے لیے ضروری ہوں۔

7۔ یونین کے تمام اثاثوں کے تحفظ کی ذمے داری بھی جنرل سیکریٹری پر عائد ہوگی۔

جوائنٹ سیکریٹری

1۔ جنرل سیکریٹری کی اس کے فرائض کی انجام دہی میں معاونت جوائنٹ سیکریٹری کا فرض ہوگا، اس کے فرائض میں وہ تمام امور بھی شامل ہوں گے جو جنرل سیکریٹری اسے تفویض کرے۔

2۔ اگر جنرل سیکریٹری موجود نہ ہو تو (ملک میں عدم موجودگی اور تحریری طور پر تعطیلات پر گیا ہوا ہو) اس کی غیر حاضری میں ایک جوائنٹ سیکریٹری غیر موجود جنرل سیکریٹری کے فرائض انجام دے گا، ایسی صورت میں جنرل سیکریٹری کے فرائض انجام دینے والے جوائنٹ سیکریٹری کو وہ تمام اختیارات حاصل ہوں گے جو جنرل سیکریٹری کو حاصل ہوتے ہیں۔

خزانچی (Treasurer)

1۔ خزانچی کا بنیادی فریضہ یونین کے مالی مفادات کا تحفظ ہوگا۔

2۔ یونین کے ذمے واجبات کی ادائیگی اور فنڈز میں اضافے کی تجاویز بھی خزانچی پیش کیا کرے گا۔

3۔ یونین کے حسابات کو باقاعدگی کے ساتھ درست حالت میں رکھنا بھی خزانچی کی ذمے داری ہوگی۔

4۔یونین کے یونٹوں سے ارکان کا سالانہ چندہ اور دیگر رقوم وصول کرنا۔

5۔خزانچی کا فرض ہوگا کہ جنرل کونسل نے جن آڈیٹرز کا تقرر کیا ہے ان سے حسابات کا آڈٹ کرائے، اس کے بعد جنرل سیکریٹری کے توسط سے ان آڈٹ شدہ حسابات کو آڈٹ رپورٹ سمیت جنرل کونسل کے اجلاس میں پیش کرنا بھی خزانچی کی ذمے داری ہوگی۔

مالیات (Finances)

1۔یونین کی تمام رقوم کسی ایک یا اس سے زیادہ شیڈول بینکوں میں رکھی جائیں گی، یہ وہ بینک ہوں گے جن کی منظوری جنرل کونسل دے چکی ہے۔3 عہدیدار بینک اکاؤنٹس سے رقوم نکلوانے کے مجاز ہوں گے، ان میں صدر جنرل سیکریٹری اور خزانچی شامل ہوں گے، یونین کے ہر چیک کے لیے لازم ہوگا کہ اس پر ان تین عہدیداروں میں سے کوئی سے بھی 2 عہدیداروں کے دستخط ضرور ہوں۔

2۔یونین کا مالی سال یکم جنوری سے 31 دسمبر تک کے عرصے پر محیط ہوگا۔

3۔ایگزیکٹو کونسل کو اس بات کا اختیار حاصل ہوگا کہ اگر کسی بھی خاص مقصد کے لیے یونین کو سرمائے کی ضرورت ہے تو وہ اپنے ارکان سے رضاکارانہ بنیاد پر مالی مدد (چندہ) حاصل کرلے۔

4۔ایگزیکٹو کونسل کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ جنرل سیکریٹری کی جانب سے کیے گئے کسی بھی خرچ کی منظوری دے سکے، تاہم سیکریٹری کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ 100 روپے تک کے اخراجات کسی منظوری کے بغیر کرسکے، البتہ 100 روپے سے زائد کسی بھی خرچ کیلیے جنرل کونسل کی جانب سے پیشگی منظوری ضروری ہوگی۔

طریقہ ہائے کار (PROCEDURES)

1۔اگر ایگزیکٹو کونسل میں کوئی نشست کسی رکن کے استعفے، یونین کی رکنیت ختم ہوجانے یا خدانخواستہ کسی رکن کے انتقال کے باعث خالی ہوجائے تو اس نشست پر ایگزیکٹو کونسل کسی رکن کو نامزد کردے گی، یہ نامزد کردہ رکن اس عہدے/نشست کی باقی ماندہ مدت تک اس پر برقرار رہے گا۔

2۔جنرل سیکریٹری یونین کے صدر کی مشاورت سے جنرل کونسل اور ایگزیکٹو کونسل کے تمام اجلاس طلب کیا کرے گا۔

کراچی یونین آف جرنلسٹس

3۔ جنرل کونسل کا عمومی اجلاس (Generel Council Meeting) طلب کرنے کے لیے اجلاس کی تاریخ سے 7 روز قبل ایجنڈا کے ساتھ نوٹس جاری کرنا ضروری ہوگا البتہ جنرل کونسل کا ہنگامی اجلاس (Emergency Meeting) طلب کرنے کے لیے 3 روز کا نوٹس کافی ہوگا۔

4۔ ایگزیکٹو کونسل کا عمومی اجلاس طلب کرنے کے لیے اجلاس کی تاریخ سے کم از کم 3 روز قبل ایجنڈے کے ساتھ نوٹس جاری کرنا ضروری ہوگا البتہ ایگزیکٹو کونسل کے ہنگامی اجلاس کے لیے متعلقہ ارکان کو 24 گھنٹے قبل نوٹس جاری کرنا یا اخبارات کے ذریعے اعلان کرنا بھی کافی ہوگا۔

5 جنرل کونسل کے اجلاس کا کورم پورا کرنے کے لیے ضروری ہوگا کہ یونین کے ارکان کی جو مجموعی تعداد ہے اس کے کم از کم 40 فیصد ارکان اجلاس میں موجود ہوں تاہم جنرل کونسل کے غیر معمولی اجلاس کا کورم پورا کرنے کے لیے یونین کے 30 فیصد ارکان کی اجلاس میں موجودگی ضروری ہوگی۔

6۔ ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس کا کورم پورا کرنے کے لیے ضروری ہوگا کہ کم از کم 3 عہدیداروں سمیت ایگزیکٹو کونسل کے 7 ارکان اجلاس میں شریک ہوں۔

7۔ اگر کوئی اجلاس کسی سبب سے ملتوی کرنے کے بعد دوبارہ منعقد ہو رہا ہو یعنی (Adjourned Meeting) ہو رہی ہو تو ایسے اجلاس پر کورم کی شرط عائد نہیں ہوگی۔

8۔ اگر جنرل کونسل کا غیر معمولی اجلاس کسی عہدیدار / رکن کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر غور کرنے کے لیے طلب کیا جائے تو اس کیلیے یونین کے کل ارکان کی ایک تہائی تعداد کی اجلاس میں موجودگی ضروری ہوگی۔

9۔ کسی عہدیدا / رکن کے خلاف تحریک عدم اعتماد پر غور کرنے کے لیے اجلاس طلب کرنے کی درخواست کے لیے ضروری ہوگا کہ تحریک عدم اعتماد پیش کرنے والے ارکان جس تاریخ کو جنرل کونسل کا غیر معمولی اجلاس طلب کرنا چاہتے ہیں اس تاریخ سے کم از کم 15 روز قبل تحریک عدم اعتماد جنرل سیکریٹری کو پیش کر دیں، اس پر تجویز کنندہ اور تائید کنندہ کے دستخط ہونے چاہئیں اس کے ساتھ اجلاس طلب کرنے کی درخواست بھی منسلک ہونی چاہیے جس پر یونین کے مجموعی ارکان کے 50 فیصد ارکان کے دستخط ہونا ضروری ہے۔

10۔ اگر اجلاس کے دوران کوئی رکن اظہار خیال کرنا چاہے، سوال کرنے کا خواہشمند ہو یا کسی نئے معاملے پر ایوان کی توجہ مبذول کرانا چاہتا ہو تو اس کا فرض ہے کہ اظہار رائے سے قبل صدر جلسہ سے اجازت طلب کرے۔

11۔ اجلاسوں میں جو بھی تجاویز پیش کی جائیں ان پر صدر جلسہ (Presiding Authourity) ایوان میں موجود ارکان کو ووٹ دینے کی ہدایت کرے گا اور فیصلہ "سادہ اکثریت" کی بنیاد پر کیا جائے گا، اگر کسی تجویز کے حق

اور مخالفت میں ووٹوں کی تعداد مساوی ہو تو ایسی صورت میں صدر جلسہ (Presiding Authourity) اپنا ووٹ (Casting Vote) استعمال کرے گا جو فیصلہ کن ہوگا۔

12۔ اگر تحریک عدم اعتماد کا تجویز کنندہ اور تائید کنندہ (Mover and Seconder) اس تحریک پر غور کرنے کے لیے طلب کردہ اجلاس سے غیر حاضر ہو جائیں تو ایسی صورت میں تحریک عدم اعتماد کو ساقط یا منسوخ سمجھا جائے گا۔

13۔ اجلاس میں جو نکتہ ہائے اعتراض (Point of Order) پیش کیے جائیں ان پر صدر جلسہ (Presiding Authourity) اپنی رولنگ دے گا، تاہم اگر کسی رولنگ کے لیے مزید غور یا قانونی ماہر سے مشورہ ضروری ہو تو ایسی صورت میں صدر جلسہ اپنی رولنگ کو محفوظ کر سکتا ہے۔

14 اگر کوئی رکن جنرل کونسل کے اجلاس کے ایجنڈے میں کسی معاملے کو شامل کرانا چاہے یا اجلاس میں کوئی قرارداد پیش کرنا چاہے تو اس پر لازم ہوگا کہ یونین کے جنرل سیکریٹری کو کم از کم 3 روز قبل تحریری طور پر آگاہ کرے، البتہ اگر کسی اجلاس میں کسی رکن کی جانب سے اٹھائے گئے معاملے پر صدر جلسہ کی رائے یہ ہو کہ یہ معاملہ اہم اور فوری توجہ کا متقاضی ہے تو ایسی صورت میں صدر جلسہ کو یہ اختیار حاصل ہوگا کہ وہ اس معاملے کو پیش کرنے اور اس پر بحث کرنے کی اجازت دیدے ایسی صورت میں پیشگی نوٹس کی ضرورت نہیں ہوگی۔

15۔ اگر یونین کو ختم کرنے (Wind Up) کے خصوصی مقصد سے جنرل کونسل کا غیر معمولی اجلاس (Extra Ordinary Meeting) طلب کیا جائے اور اگر اس اجلاس میں یونین کے کل ارکان کی تین چوتھائی (3/4th) تعداد یونین کو ختم کرنے کا فیصلہ کرلے تو یونین کا وجود ختم ہو جائے گا، ایسی صورت میں یونین کے تمام اثاثوں کو جنرل کونسل کے فیصلوں اور ہدایات کے مطابق فروخت کردیا جائے گا۔

یونٹس (The Units)

1۔ ہر اخبار یا خبر ایجنسی کے دفتر میں جہاں یونین کے کم از کم 3 یا زیادہ مکمل ارکان کام کر رہے ہوں یونین کا یونٹ کھولا جا سکتا ہے۔

2۔ ہر یونٹ کا ایک یونٹ چیف اور اگر ضروری ہو تو ایک ڈپٹی یونٹ چیف بھی ہوگا۔ یونٹ چیف اور ڈپٹی یونٹ چیف کے عہدوں پر ہر سال الیکشن ہوا کرے گا، ان انتخابات کی نگرانی یونین کا جنرل سیکریٹری یا اس کی غیر موجودگی (ملک

میں عدم موجودگی یا تحریری طور پر تعطیلات) میں جوائنٹ سیکریٹری یا پھر اس عرصے کے لیے ایگزیکٹو کونسل کا نامزد کردہ کوئی رکن کرے گا، یونٹ چیف اپنے ادارے میں موجود ارکان سے یونین کے ان احکام پر عملدر آمد کرانے کا ذمے دار ہوگا جو یونین وقتاً فوقتاً جاری کیا کرے گی، اگر اسی ادارے میں ملازم کوئی شخص یونین کی رکنیت کے لیے درخواست دے تو یونٹ چیف کا فرض ہوگا کہ اس درخواست کو یونین کے متعلقہ عہدیدار کے پاس بھیج دے یونٹ چیف اپنے یونٹ کی سرگرمیوں کا ریکارڈ رکھنے کا بھی پابند ہوگا۔

3 اگر کسی ادارے کے یونٹ اور اس ادارے کی انتظامیہ کے مابین کوئی ایسا تنازع یا معاملہ ہوجائے جس کا تسلی بخش حل تلاش کرنے میں یونٹ چیف کو کامیابی نہ ہو سکی ہو تو یونٹ چیف یہ معاملہ ایگزیکٹو کونسل کو پیش کردیگا۔

4۔ اگر یونٹ چیف موجود نہ ہو تو اس کی غیر موجودگی میں ڈپٹی یونٹ چیف فرائض ادا کرے گا۔

5۔ کسی اخبار کا ایڈیٹر یا نیوز ایجنسی کا سربراہ (Head) اس ادارے کا یونٹ چیف یا ڈپٹی یونٹ چیف بننے کے لیے اہل نہیں ہوگا۔

الیکشن کرانے کے قواعد (Rules for Holding the Elections)

1۔ یونین کی ایگزیکٹو کونسل ہر سال جنوری کا مہینہ ختم ہونے سے قبل زیادہ سے زیادہ 5 ارکان پر مشتمل الیکشن کمیٹی نامزد کرے گی، ان افراد کے لیے ضروری نہیں ہوگا کہ وہ ایگزیکٹو کونسل کے رکن ہوں الیکشن کمیٹی یونین کے متعلقہ قواعد کے مطابق ایگزیکٹو کونسل انتخابات کرانے کی ذمے دار ہوگی۔

2 الیکشن کمیٹی کا کوئی بھی رکن خواہ وہ انتخاب لڑنے کی اہلیت کا حامل کیوں نہ ہو کسی بھی ایسے عہدے یا نشست کے لیے الیکشن لڑنے کا اہل نہیں ہوگا جس پر کمیٹی الیکشن کرانے والی ہے۔

3۔ الیکشن کمیٹی خودمختار اور صرف یونین کی جنرل کونسل کو جوابدہ ہوگی جب ایک مرتبہ کمیٹی کا تقرر ہوجائے تو پھر اسے قواعد کے مطابق اپنا کام مکمل کرنے یعنی الیکشن کرانے سے قبل ختم نہیں کیا جاسکے گا علاوہ اس کے کہ جنرل کونسل کے کسی ایسے اجلاس (غیر معمولی) میں جو قواعد کے مطابق خاص طور پر اسی مقصد کے لیے طلب کیا گیا ہو، واضح طور پر الیکشن کمیٹی کو تحلیل کرنے کی قرارداد منظور ہوجائے، صرف اسی صورت میں الیکشن کمیٹی ختم ہوسکے گی۔

4۔ یونین کی ایگزیکٹو کونسل پر لازم ہوگا کہ وہ الیکشن کمیٹی کو ان تمام کونسل ارکان کی تازہ ترین فہرست فراہم کرے جو اپنے واجبات ادا کرچکے ہیں اور الیکشن میں ووٹ دینے کے حقدار ہیں

5۔ الیکشن کمیٹی اپنی تشکیل کے بعد جس قدر جلد ممکن ہوسکے نوٹس بورڈ پر ارکان کی اطلاع کے لیے نوٹس چسپاں کرے

گی۔

اس نوٹس میں درج ذیل تاریخیں درج ہوں گی۔

i۔کاغذات نامزدگی وصول کرنے کی تاریخ (یا آخری تاریخ)

ii۔الیکشن لڑنے کے خواہشمند امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کے جائزے Examination کی تاریخ۔

iii۔امیدواروں کی جانب سے جمع کرائے گئے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی تاریخ (حتمی تاریخ)۔

iv۔الیکشن کمیٹی کی رائے میں جن کاغذات نامزدگی میں کوئی نقص ہے اور اس خامی کی بنا پر کوئی امیدوار الیکشن لڑنے کے لیے اہل نہیں رہتا تو کمیٹی اسے اظہار وجوہ کا نوٹس جاری کرے گی کہ کیوں نہ اس کے کاغذات نامزدگی مسترد کردیے جائیں۔متعلقہ امیدوار کی جانب سے اپنی صفائی میں جو موقف پیش کیا جائے اس کی سماعت کے لیے مقرر کی گئی تاریخ۔

v۔کاغذات نامزدگی واپس لینے کی تاریخ، واضح رہے کہ یہ تاریخ الیکشن کے لیے منظور شدہ کاغذات نامزدگی کی فہرست آویزاں کیے جانے کے بعد کی تاریخ ہوگی اور جس وقت فہرست جاری کردی جائے اس کے 24 گھنٹوں کے اندر کسی بھی امیدوار کو اگر وہ چاہے تو اپنے کاغذات نامزدگی واپس لینے کی اجازت ہوگی، نوٹس میں یہ تاریخ واضح طور پر درج کی جائے گی۔

vi۔مختلف عہدوں اور ایگزیکٹو کونسل کی نشستوں کے انتخابات میں رائے دہی کی تاریخ (پولنگ) کے لیے جو دن مقرر کیا جائے گا وہ امیدواروں کی حتمی فہرست آویزاں کیے جانے کے 3 روز بعد کوئی روز ہوگا یعنی امیدواروں کی حتمی فہرست جاری ہونے کے 3 روز کے اندر نہیں بلکہ اس کے بعد ہی پولنگ ہو سکے گی۔

6۔یونین کے کسی بھی عہدے یا ایگزیکٹو کونسل کی نشست کے لیے کونسل (جنرل کونسل) کا کوئی رکن کسی دوسرے رکن کا تجویز کنندہ ہو سکتا ہے، اسی طرح کونسل (جنرل کونسل) کا کوئی رکن تائید کنندہ (Seconder) کی حیثیت سے کسی رکن کے کاغذات نامزدگی پر دستخط کر سکتا ہے تاہم اس کے لیے یہ شرط ہوگی کہ امیدواران نے تحریری طور پر یہ اپنا یہ ارادہ ظاہر کردیا ہو کہ وہ جس عہدے نشست کے لیے الیکشن لڑنے کا خواہشمند ہے اس حیثیت میں وہ یونین کی خدمت کرنا چاہتا ہے۔

7۔جو رکن خود کسی عہدے یا نشست کا امیدوار ہو وہ اسی عہدے نشست کے لیے کسی دوسرے امیدوار کا تجویز کنندہ (Proposer) اور تائید کنندہ (Seconder) نہیں بن سکتا البتہ اگر کوئی شخص کسی عہدے کا امیدوار ہے تو وہ

کراچی یونین آف جرنلسٹس

ایگزیکٹو کونسل کی رکنیت کے لیے ایک سے زائد امیدواروں کے کاغذات نامزدگی پر بطور تجویز کنندہ اور تائید کنندہ دستخط کرسکتا ہے بشرطیکہ جن امیدواروں کو وہ تجویز یا ان کی تائید کرکے ان کی تعداد 7 سے زائد نہ ہو۔

8۔ اگر کونسل (جنرل کونسل) کا کوئی رکن کسی ایک ہی عہدے کے ایک سے زائد امیدواروں یا ایگزیکٹو کمیٹی کے ارکان کے کاغذات نامزدگی پر بطور تجویز یا تائید کنندہ دستخط کرے تو ایسے تمام کاغذات نامزدگی مسترد کردیے جائیں گے۔

9۔ الیکشن کمیٹی یا اس کا کوئی رکن جسے الیکشن کمیٹی نے یہ فرض سونپا ہو۔ امیدواروں کی جانب سے کاغذات نامزدگی وصول کرکے انھیں اس کی رسید جاری کرے گی، الیکشن کمیٹی یا اس کا مقرر کردہ رکن یہ جائزہ لے گا کہ کاغذات نامزدگی پر اندراجات درست طریقے سے کیے گئے ہیں یا نہیں؟ ان پر امیدوار، تجویز اور تائید کنندہ نے دستخط کیے ہیں یا نہیں؟ اگر کوئی امیدوار اپنے کاغذات نامزدگی میں کسی غلطی کی اصلاح کے لیے خود حاضر ہوکر استدعا کرے تو الیکشن کمیٹی یا اس کا مقرر کردہ رکن اس کی اجازت دینے کا مجاز ہوگا۔

10۔ کاغذات نامزدگی داخل کیے جانے کا وقت ختم ہوجانے کے بعد جس قدر جلد ہوسکے الیکشن کمیٹی وصول کردہ کاغذات نامزدگی کی فہرست نوٹس بورڈ پر چسپاں کردے گی۔ اگر امیدواروں کی جانب سے داخل کردہ کاغذات نامزدگی میں امیدواروں، تجویز اور تائید کنندگان سے متعلق اندراجات یکساں ہوں تو الیکشن کمیٹی اسے بھی وضح کرے گی۔

11۔ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے روز کسی ایک عہدے یا زائد عہدوں پر الیکشن لڑنے کا خواہشمند کوئی امیدوار ذاتی طور پر یہ درخواست کرے کہ اس کے مدمقابل الیکشن لڑنے والے تمام خواہشمند امیدوار/ یا عام امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کا جائزہ لینے کی اجازت دی جائے تو الیکشن کمیٹی اسے یہ جازت دیدے گی۔

12۔ ہر امیدوار تحریری طور پر یہ درخواست دے سکتا ہے کہ اس کا مدمقابل امیدوار الیکشن لڑنے کا اہل نہیں ہے، یا اس کے کاغذات نامزدگی میں کوئی ایسا نقص ہے جس کی بنا پر وہ الیکشن لڑنے کا اہل نہیں ہے۔

13۔ امیدواروں کے کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کے لیے مقررہ تاریخ گزر جانے کے بعد دائر تمام اعتراضات کو مسترد سمجھا جائیگا۔

14۔ اگر کسی امیدوار یا امیدواروں کی نامزدگی پر خود الیکشن کمیٹی کو کوئی اعتراض ہو یا اس کا مدمقابل امیدوار اعتراضات داخل کرے تو وہ امیدوار جس پر اعتراض کیا گیا ہے الیکشن کمیٹی اسے اپنا موقف پیش کرنے کا موقع

فراہم کرتے ہوئے اس کے دلائل کی سماعت کرے گی۔

15۔الیکشن کمیٹی کسی بھی امیدوار کے کاغذات نامزدگی کو اس وقت تک مسترد نہیں کرے گی جب تک کہ اس میں درج ذیل کوئی نقص نہ ہو۔

i)۔اگر امیدوار خود، تجویز کنندہ یا تائید کنندہ میں سے کوئی شخص یا یہ تمام افراد جنرل کونسل کے رکن نہ ہوں یا کاغذات نامزدگی پر ان کے یا ان میں سے کسی ایک کے دستخط اصلی نہ ہوں۔

ii) اگر امیدوار اس کے تجویز اور تائید کنندہ نے اسی عہدے کے لیے کسی دوسرے امیدوار کے کاغذات نامزدگی پر بطور تجویز کنندہ یا تائید کنندہ دستخط کیے ہوں یہ وضاحت ضروری ہے کہ جنرل کونسل کے ہر رکن کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی دوسرے عہدے کے لیے یا ایگزیکٹو کونسل کی نشستوں کے لیے 7 ارکان تک کے کاغذات نامزدگی پر تجویز یا تائید کنندہ کی حیثیت سے دستخط کر سکے۔

16۔امیدواروں کے کاغذات نامزدگی پر اعتراضات کے جواب میں متعلقہ امیدواروں کی جانب سے دلائل اور وضاحتوں کی سماعت کے بعد الیکشن کمیٹی جس قدر جلد ممکن ہو سکے امیدواروں کی فہرست (حتمی فہرست) آویزاں کرے گی، واضح رہے کہ یہ اقدام کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کا عمل مکمل ہونے کے بعد کیا جائے گا۔

17۔کاغذات نامزدگی واپس لینے کے لیے جو دن مقرر کیا جائے اس روز امیدواروں کو اپنے کاغذات نامزدگی شام 5 بجے تک واپس لینے کی اجازت ہوگی، اس مقصد کے لیے متعلقہ امیدوار پر لازم ہوگا کہ وہ چیئرمین الیکشن کمیٹی یا اس کے مقرر کردہ نمائندے کو تحریری طور پر مطلع کرے کہ وہ اپنے کاغذات نامزدگی واپس لینا چاہتا ہے۔
امیدواروں کی جانب سے کاغذات نامزدگی واپس لینے کی جو درخواست کی جائے وہ الیکشن سے دستبردار ہونے کا وقت ختم ہونے کے ایک گھنٹے بعد تک منسوخ کرائی جا سکتی ہے۔اس مرحلے کے بعد امیدواروں کی حتمی فہرست یونین کے نوٹس بورڈ پر چسپاں کر دی جائے گی، الیکشن کمیٹی کو اختیار ہوگا کہ وہ اس کے علاوہ جس طرح مناسب سمجھے امیدواروں کی حتمی فہرست کو مشتہر کرے۔

18۔اگر امیدواروں کی دستبرداری کا وقت ختم ہونے کے بعد معلوم ہو کہ کسی خاص عہدے پر صرف ایک ہی نامزدگی ہے یا ایگزیکٹو کونسل کی نشستوں اور ان کے لیے امیدواروں کی تعداد مساوی ہے تو ایسی صورت میں الیکشن کمیٹی اس مخصوص عہدے/عہدوں اور نشست یا نشستوں پر امیدوار یا امیدواروں کے بلا مقابلہ منتخب ہونے کا اعلان کر دیگی، یہ اعلان بذریعہ نوٹس ہوگا۔

19۔الیکشن کمیٹی پولنگ کے اوقات کا تعین کر کے یہ اعلان یونین کے نوٹس بورڈ پر چسپاں کرنے کے علاوہ جس طرح

مناسب سمجھے گی اس اعلان کو مشتہر کرے گی، اس نوٹس کے ساتھ امیدواروں کی حتمی فہرست بھی جاری کی جائیگی۔

20۔ اگر الیکشن کے روز کسی بھی ایسی وجہ سے جو الیکشن کمیٹی کے اختیار سے باہر ہو پولنگ رک جائے (اس میں تعطل ہو جائے) تو الیکشن کمیٹی رائے دہی کے اس نامکمل عمل کو منسوخ کر کے دوبارہ پولنگ کرانے کا اعلان کردیگی، الیکشن کمیٹی جس طرح مناسب سمجھے گی اس فیصلے کا اعلان کرے گی اس اعلان میں دوبارہ پولنگ کی تاریخ اور وقت بھی تحریر کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ دوبارہ پولنگ کے لیے کم از کم 24 گھنٹوں کا نوٹس مناسب تصور ہوگا۔

21۔ جتنے عہدوں اور ایگزیکٹو کونسل کی نشستوں کے لیے پولنگ ہو رہی ہو، ہر رکن کو اتنی ہی تعداد میں ووٹ دینے کا حق ہوگا۔ اگر وہ کسی عہدے یا نشست کے لیے ووٹ نہ دینا چاہے تو وہ ایسا کر سکتا ہے لیکن اسے یہ حق حاصل نہیں ہوگا کہ ایک ہی عہدے کے امیدوار کو ایک سے زائد ووٹ دے سکے، اگر اس نے ایسا کیا تو اس کا ووٹ مسترد کر دیا جائے گا۔

22۔ پولنگ میں استعمال ہونے والے بیلٹ پیپر یونین قواعد میں درج تفصیلات کے عین مطابق ہوں گے۔ اگر کسی عہدے/عہدوں یا نشست/نشستوں پر پولنگ نہیں ہو رہی تو اس عہدے یا نشست کو بیلٹ پیپر پر درج ہی نہیں کیا جائیگا۔

23۔ ووٹ دینے کے لیے ہر رائے دہندہ اپنی پسند کے امیدوار کے نام کے سامنے بنے ہوئے خانے میں کراس کا نشان (X) لگائے گا۔ کسی ووٹر کے ووٹ کو محض اس وجہ سے مسترد نہیں کیا جائے گا کہ کسی رکن نے ایسے کسی امیدوار کو جو ایک سے زیادہ عہدوں یا ایگزیکٹو کونسل کی نشست کسی عہدے اور ایگزیکٹو کونسل کی نشست کے لیے الیکشن لڑ رہا ہے ایک سے زائد ووٹ دیئے ہیں۔

24۔ رائے شماری خفیہ ہوگی اور جنرل کونسل سمیت کسی اتھارٹی یا فرد کو یہ حق حاصل نہیں ہوگا کہ وہ کسی ووٹر سے یہ معلوم کرے کہ اس نے کس کو ووٹ دیا ہے۔

ضابطہ اخلاق

دیگر ٹریڈ یونینز کی طرح جو اپنے ارکان کے تحفظ اور معاشی بہتری کے لیے قائم کی گئی ہیں کراچی یونین آف جرنلسٹس کی بھی یہی خواہش ہے کہ اس کے ارکان بہترین پیشہ ورانہ کارکردگی اور بہتر طرز عمل کا معیار برقرار رکھیں۔ کراچی یونین آف جرنلسٹس ان مقاصد کے حصول کے لیے اپنی ارکان کی ہر ممکن حوصلہ افزائی بھی کرتی ہے۔ یہ یونین کے ہر

کراچی یونین آف جرنلسٹس

رکن کے لیے لازم ہے کہ وہ ایک جانب اپنی یونین اور دوسری جانب اپنے آجر (employer) کے ساتھ وفاداری کے تقاضے پورے کرے۔ جب تک کہ آجر یونین کے ساتھ کیئے گئے معاہدوں کی پابندی کرے اور ملازمین (یونین کے ارکان) سے ایسی کسی خدمت کا مطالبہ نہ کرے جو اس کے ملازم کے پیشہ ورانہ وقار اور ٹریڈ یونین ازم کے اصولوں کے منافی نہ ہوں اس وقت تک ایک پیشہ ور شخص بیک وقت یونین اور اپنے آجر کیساتھ وفاداری کے تقاضے پورے کرسکتا ہے کیونکہ ان دونوں میں کوئی تصادم نہیں ہوگا۔

1- ایک رکن کو ایسا کوئی کام نہیں کرنا چاہئے جس سے خود اس کے، یونین کے، اس کے اخبار اور اس کے پیشے کے وقار کو دھچکہ لگتا ہو، ہر رکن کا فرض ہے کہ وہ یونین کے قواعد کا مطالعہ کرے اور دانستہ یا نادانستہ کسی بھی طور پر یونین کے مفادات کے خلاف کوئی عمل نہ کرے۔

2- کسی خبر کو شائع کرنے، کسی خبر کو اشاعت سے روکنے یا اس خبر کی اہمیت کو گھٹا کر چھاپنے کے لیے رشوت لینا ایک صحافی کے لیے بدترین پیشہ ورانہ جرم ہے۔

3- ہر صحافی کا فرض ہے کہ وہ اپنے جونیئر ساتھیوں کے ساتھ اس طرح خوشگوار طریقے سے پیش آئے جیسا کہ وہ خود اپنے سینئرز سے توقع کرتا ہے۔

4- خبروں اور حقائق کو اکٹھا کرنے اور انھیں شائع کرنے دیانتداری کے ساتھ تبصرہ اور تجزیہ کرنے کا حق صحافت کا ایک بہت اہم اصول ہے، ہر صحافی کو اس حق کا دفاع کرنا چاہیے۔

5- اگر یونین کا کوئی رکن اپنے ادارے کی ملازمت کو ختم کرنے کا خواہشمند ہو تو اس کا فرض ہے کہ ملازمت کے معاہدے میں درج شرائط کے مطابق پیشگی نوٹس دے علاوہ اس کے اس کا آجر خود اس شرط کو حذف کرنے پر بخوشی آمادہ ہو جائے۔

6- یونین کا کوئی بھی رکن ناروا طریقوں سے ترقی (Promotion) حاصل کرنے یا کسی دوسرے ساتھی صحافی کی پوزیشن حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرے گا کوئی بھی رکن اپنے یا کسی اور کے لیے براہ راست یا بالواسطہ کمیشن حاصل کرنے کی کوشش نہیں کرے گا خواہ یہ کمیشن متواتر لیا جائے یا محض عارضی طور پر۔

7- ہر رکن کا فرض ہے کہ وہ اپنے ساتھی رکن کی محنت سے ناجائز فائدہ اٹھانے اور ایسے ہر اقدام سے مکمل احتراز کرے جو ادبی سرقہ یا دوسرے رکن کی تخلیقی کاوش کو چوری سے حاصل کرنے کے مترادف ہو۔ کسی دوسرے صحافی کی اجازت کے بغیر Lineage استعمال کرنا بھی ایسے ہی ناروا افعال کے زمرے میں آتا ہے۔

8۔ پاکستان فیڈرل یونین آف جرنلسٹس اور اس کی رکن کوئی یونین اگر فری لانس ارکان کو ذریعہ روزگار فراہم کرنے کی غرض سے کسی پلان کی منظوری دے جس کے تحت کوئی ''پولنگ اسکیم'' (Pooling Scheme) بنائی جائے تو اسٹاف کے ان ارکان کو جو Linage Work کرتے ہوں ضروری ہوگا کہ وہ اس اسکیم سے خود کو ہم آہنگ کرنے کے لیے اپنا کام چھوڑنے اور اپنا کام اس پول کی تحویل میں دینے پر آمادہ ہوں۔

9۔ جو رکن کسی ادارے میں اسٹاف بنیاد پر ملازم ہو (اس کا تقرر Staff Appintment کے تحت کیا گیا ہو) تو اس کا فرض ہوگا کہ وہ جس اخبار میں ملازمت کر رہا ہے اس کے کام کو اولیت دے۔ البتہ اپنے فارغ وقات میں یہ رکن کوئی دوسرا تخلیقی کام کرنے میں آزاد ہوگا، تاہم اسے اپنے آرام کے وقت یا تعطیلات کے دوران ایسا نہیں کرنا چاہیے، کیونکہ اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ کسی دوسرے بیروزگار (Out of Work) رکن کو روزگار حاصل کرنے سے روک رہا ہے۔ ہر رکن کو یہ بات پیش نظر رکھی چاہئے کہ یونین نے کافی جدوجہد کے بعد اس حقیقت کو تسلیم کروالیا ہے کہ سخت محنت کے بعد تھکن دور کرنے اور اپنی توانائی بحال کرنے کے لیے ارکان کو Rest Days یعنی ہفتہ وار چھٹی ضرور ملنی چاہئے۔ اگر کوئی رکن اپنی چھٹی کے روز کوئی پیشہ ورانہ کام کرتا ہے تو اس کا مطلب یونین کے اس اصولی موقف کی تکذیب ہوگی (یونین کے اس موقف کو جھٹلانا ہوگا) جو یونین نے اصولوں کی بنیاد پر ارکان کے حق کے لیے اپنایا تھا، ظاہر ہے ارکان کا ایسا غلط طرز عمل یونین کو نقصان پہنچانے کے مترادف ہوگا۔

10- دوسرے ساتھی ارکان کی مدد کرنا ایک قابل تعریف عمل ہے جس کی ہر سطح پر اور ہر وقت حوصلہ افزائی ہونی چاہئے، یہ ہر رکن کی اخلاقی ذمے داری ہوگی کہ وہ اپنے کسی بے روزگار ساتھی کو روزگار حاصل کرنے میں اس کی مدد کرے۔

11- ہر صحافی کو اس حقیقت کا ادراک ہونا چاہیے کہ وہ اپنے آجر اخبار یا خبر ایجنسی کو جو بھی خبر یا رپورٹ وغیرہ بھیجے اس کے لیے وہ ذاتی طور پر ذمے دار ہوگا۔ اس کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے پیشہ ورانہ امور اور یونین کے معاملات کو خفیہ رکھے چونکہ خبر کے ذریعے اور نجی دستاویزات کو خفیہ رکھنے سے متعلق ایک صحافی پر اعتماد کیا جاتا ہے۔ لہٰذا صحافی کا بھی فرض ہے کہ وہ اس اعتماد کو قائم رکھے۔ خواہ کچھ بھی ہو جائے کسی صحافی کو کسی بھی خبر یا دستاویز کو بلا جواز جھٹلانا یا کسی کو دھوکا دینے کے لیے اس میں ردوبدل کرنے یا حقائق کو دانستہ مسخ کرنے کی کسی صورت بھی اجازت نہیں دی جاسکتی۔ اس طرح کسی بھی خبر یا تصویر کے حصول کے لیے رپورٹرز اور فوٹو گرافرز کو ایسی کوئی حرکت نہیں کرنی چاہیے جس سے کسی معصوم اور بے گناہ تکلیف کے شکار یا کسی واقعے کے متاثرین کو کسی بھی قسم کی تکلیف پہنچے یا ان کی اہانت

ہو جائے۔ لہذا ضروری ہے کہ خبریں، تصاویر اور دستاویزات ہمیشہ صاف اور دیانتدارانہ طریقوں سے حاصل کی جائیں۔ ہر صحافی کو اچھی طرح معلوم ہونا چاہیے کہ ایسی کسی بھی غلط حرکت کے نتیجے میں اسے ہتک عزت، توہین عدالت اور کاپی رائٹ قوانین کی خلاف ورزی کا مرتکب ٹھہرایا جا سکتا ہے ایسی صورت میں اسے جن خطرات کا سامنا کرنا ہوگا ہر صحافی کو ان کا ادراک ہونا چاہیے بالخصوص عدالتی کارروائی کی رپورٹنگ پر مامور صحافی پر لازم ہے کہ وہ معاملے کے تمام فریقوں کے ساتھ مکمل غیر جانبداری برتے اور Fair Play کے اصولوں پر سختی کے ساتھ کاربند رہے۔